دنیا کی سیاست، دنیا کی وجاہتوں اور عزتوں سے ہمیں کوئی دلچسپی نہیں ہے

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۱/ اکتوبر ۱۹۶۶ء مسجد مبارک۔ ربوہ)

☆ خدا تعالیٰ کے قائم کردہ سلسلے جسموں کو فتح کرنے کیلئے قائم نہیں کئے جاتے بلکہ دلوں اور روحوں کو فتح کرنے کیلئے قائم کئے جاتے ہیں۔

☆ ہم ہرگز کوئی سیاسی جماعت نہیں ہیں۔ دنیا کی محبت اللہ تعالیٰ نے ہمارے دلوں میں ٹھنڈی کر دی ہے۔

☆ ہماری زندگی کا ہر لمحہ خدا تعالیٰ کی توحید کیلئے خرچ ہونا چاہئے۔

☆ ہمیں اسلام کی تعلیم کی نہائت ہی حسین اور خوبصورت عکسی تصویر دنیا کے سامنے پیش کرنی چاہئے۔

☆ یہی عملی جواب ہے جو مخالفین کو دیا جا سکتا ہے۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

مجھے چار پانچ روز سے بخار جسم میں درد اور سر درد کی شکایت رہی ہے آج پہلا دن ہے کہ حرارت قریباً نارمل ہے۔ ورنہ اگر صبح کے وقت حرارت نارمل ہوتی تھی تو دو تین گھنٹہ کے بعد دوبارہ حرارت ہو جاتی۔ اس وقت بھی میں شدید ضعف محسوس کر رہا ہوں لیکن چونکہ ہمارے نوجوان دوست باہر سے بھی آج یہاں تشریف لائے ہوئے ہیں۔ اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ خواہ چند فقرے ہی میں کیوں نہ کہوں خطبہ جمعہ خود جا کے پڑھاؤں۔

اللہ تعالیٰ جب اپنے سلسلہ کو قائم کرتا ہے تو اس کی فتح کے لئے ایک طرف اسے دلائل و براہین کے ہتھیار دیتا ہے اور دوسری طرف آسمانی تائیدیں اور نصرتیں معجزانہ رنگ میں اس کے لئے نازل فرماتا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ کے قائم کردہ سلسلے جسموں کو فتح کرنے کے لئے قائم نہیں کئے جاتے ہیں بلکہ دلوں اور روحوں کو فتح کرنے کیلئے قائم کئے جاتے ہیں اور دل اور روح دلیل اور معجزہ کے ساتھ ہی فتح کیا جا سکتا ہے نہ کہ کسی مادی ہتھیار سے، لیکن جب منکرین سلسلہ الٰہیہ ان دلائل کے سامنے لاجواب ہو جاتے ہیں۔ اور ان معجزات اور تائیدات اور نصرتوں کو دیکھ کر ان سے کچھ بن نہیں آتا تو وہ پھر یہ حربہ استعمال کرتے ہیں کہ کہنے لگ جاتے ہیں کہ یہ الٰہی سلسلہ نہیں بلکہ ایک سیاسی جماعت ہے جو دنیوی اقتدار حاصل کرنا چاہتی ہے۔ اس طرح پر وہ کوشش کرتے ہیں کہ وہ ان دلائل اور ان براہین اور ان تائیدات سماوی اور ان نصرتوں اور معجزات سے دنیا کی توجہ کو ہٹا دیں جو اللہ تعالیٰ اس سلسلہ کے لئے آسمان سے نازل کرتا ہے۔

آج کل بھی کچھ لوگ کھڑے ہوئے ہیں جو اپنی تقاریر میں یا بعض اخبارات میں پہلے سے بھی زیادہ یہ شور مچا رہے ہیں کہ جماعت احمدیہ ایک سیاسی جماعت ہے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ وہ دنیا پر یا پاکستان پر اپنا سیاسی اقتدار قائم کرے۔

ایسے لوگوں کو ہمیں دلیل کے ساتھ بھی اور نمونہ کے ساتھ بھی یہ بتا دینا چاہئے کہ ہم ہرگز کوئی سیاسی جماعت نہیں ہیں۔ دنیا کی محبت اللہ تعالیٰ نے ہمارے دلوں میں ٹھنڈی کر دی ہے۔ اور دنیا کی وجاہتیں اور دنیا کے اقتدار اور دنیا کی عزتیں ہماری نگاہ میں اتنی بھی قدر اور حیثیت نہیں رکھتیں جتنی کہ ایک ٹوٹی ہوئی جوتی اس آدمی کی نگاہ میں قدر رکھتی ہے جو اسے پھینک دیتا ہے اور اس کی بجائے نئی خرید لیتا ہے۔ پس دنیا سے، دنیا کی سیاست سے، دنیا کی وجاہتوں اور عزتوں سے ہمیں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ ہمیں اگر دلچسپی ہے تو صرف اس بات سے کہ گھر گھر اللہ تعالیٰ کی توحید کا جھنڈا لہرانے لگے۔ دل دل میں اسلامی تعلیم گھر کر جائے۔ اور روح۔ روح محمد مصطفیٰ ﷺ کے عشق میں مست رہ کر اپنی زندگی کی گھڑیاں گزارنے لگے۔ یہ ہے ہمارے قیام کی غرض اور یہ ہے ہماری زندگی کا مقصد!

چونکہ اس راہ میں جو دلائل اور تائیدات ہمیں دیئے گئے ہیں ان کا جواب نہ رکھتے ہوئے ہم سے دنیا کی توجہ کو ہٹانے کی خاطر ہمارا مخالف اور منکر ہم پر الزام لگاتا ہے کہ یہ لوگ دنیا کی وجاہت اور اقتدار کے بھوکے ہیں۔ دراصل مذہب سے انہیں کوئی سروکار نہیں۔ اس لئے ان کے مقابلہ کے لئے اور ان کو جواب دینے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں دلیل بھی سکھائی اور معجزہ بھی عطا فرمایا ہے اور وہ معجزہ ہے نمونہ بن کر اپنے آپ کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کا۔

اگر ہم اپنی زندگیوں کا ہر لمحہ خدا تعالیٰ کی توحید کے قیام کے لئے خرچ کر رہے ہوں۔ اگر ہم اسلام کی تعلیم کی اشاعت کے لئے اپنے جسموں کی بھی اور اپنے اموال کی بھی قربانی دے رہے ہوں۔ اگر ہم محمد رسول اللہ ﷺ کی محبت کے قیام کی خاطر آپ کے اُسوہ پر عمل کرتے ہوئے، آپ کی نہایت ہی حسین اور خوبصورت عکسی تصویر دنیا کے سامنے پیش کر رہے ہوں۔ تو یہ لوگ بھی اگر ظاہر میں نہیں تو دل میں ضرور شرمندہ ہوں گے کہ جنہیں ہم دنیا کا بھوکا کہتے تھے وہ تو محمد رسول اللہ ﷺ کے غلام نکلے، جنہیں ہم دنیا کی عزتوں کے پیچھے دوڑنے والے قرار دیتے تھے۔ وہ تو اسلام کی عزت قائم کرنے کے لئے اپنی ساری عزتیں قربان کر رہے ہیں۔

تو یہ عملی جواب ہوگا جو ان لوگوں کو دیا جا سکتا ہے۔ اور یہی عملی جواب ہے جس کی طرف میں اپنے بھائیوں کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔

اعتراض ہوتے رہے ہیں اعتراض ہو رہے ہیں اور اعتراض ہوتے رہیں گے۔ لیکن زبانی دعوؤں

کے مقابلہ میں جس طرح براہین اور دلائل مضبوط چٹان کی طرح قائم رہتے ہیں اور زبانی دعوے انہیں توڑ نہیں سکتے۔

اسی طرح ان اعتراضوں کے جواب میں اگر تم خدا تعالیٰ کے لئے جاں نثاری اور عاجزی کی راہوں کو اختیار کرو گے اور محمد رسول اللہ ﷺ کی خاطر آپ کے اسوہ کو اپناؤ گے اور اپنی زندگیاں انہی نقوش پر ڈھالو گے تو منکر بھی، مخالف بھی، معترض بھی شرمندہ ہوگا۔ اور دنیا بھی حقیقت اور صداقت کو پا لے گی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(روزنامہ الفضل ربوہ ۲۶؍اکتوبر ۱۹۶۶ء صفحہ ۲، ۳)

☆......☆......☆